

93066- افطاری کی دعاء

سوال

درج ذیل دعاؤں کی احادیث جنہیں ضعیف کہا جاتا ہے ان دعاؤں کو پڑھنے کا حکم کیا ہے مثلاً:
افطاری کے وقت: "اللهم لك صمت وعلی رزقك افطرت"
اور "أشهد أن لا إله إلا الله أستغفر الله أسألك الرجيد وأعوذ بك من النار" جیسی دعائیں پڑھنا جائز اور مشروع ہیں، یا مکروہ یا ناجائز، یا کہ حرام؟

پسندیدہ جواب

اول:

آپ نے جو افطاری کی دعاء بیان کی ہے وہ ابوداؤد کی ایک ضعیف حدیث میں وارد ہے:

معاذ بن زھرة بیان کرتے ہیں کہ ان تک یہ پہنچا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم افطاری کرتے تو یہ دعاء پڑھتے:

"اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ" اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر ہی افطار کر رہا ہوں "

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (2358).

اور اس دعاء کی بجائے درج ذیل دعاء کفایت کرتی ہے جو صحیح حدیث میں وارد ہے۔

"ذُيْبُ الطَّنْأِ وَابْتَلَّتِ الْغُرُوقُ وَثَبَّتِ الْأَجْرَانِ شَاءَ اللَّهُ" پیاس چلی جائے اور رگیں تر ہو جائیں، اور ان شاء اللہ اجر مل جائیگا "

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم افطاری کیا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے:

"ذُيْبُ الطَّنْأِ وَابْتَلَّتِ الْغُرُوقُ وَثَبَّتِ الْأَجْرَانِ شَاءَ اللَّهُ" پیاس چلی جائے اور رگیں تر ہو جائیں، اور ان شاء اللہ اجر مل جائیگا "

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (2357) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداؤد میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

دوم:

روزہ دار کے لیے مستحب ہے کہ وہ روزہ کی حالت میں جو چاہے دعاء مانگ سکتا ہے، اور اسی طرح افطاری کے وقت بھی، اس کی دلیل مسند احمد کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کیا:

اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہم آپ کو دیکھتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہو جاتے ہیں، اور ان میں رقت پیدا ہو جاتی ہے، اور ہم اہل آخرت میں سے ہو جاتے ہیں، اور جب ہم آپ سے جدا ہوتے ہیں تو ہمیں دنیا اچھی لگنے لگتی ہے، اور ہم اپنی عورتوں اور بچوں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ہر حال میں اسی حالت پر رہو جو تمہاری حالت میرے پاس ہوتی ہے تو تمہارے ساتھ فرشتے مصافحہ کریں، اور تمہارے گھروں میں تمہاری زیارت کریں، اور اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم لے آئے گا جو گناہ کریں گے تاکہ وہ انہیں بخش دے۔

تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنت کے متعلق تو بتائیں کہ اس کی عمارتیں کیسی ہیں؟
تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اس کی ایک اینٹ سونے اور ایک چاندی کی ہے، اور اسکا لگانے کے لیے گارانتیز، خوشبو والی کستوری کا تیار کردہ ہے، اور اس میں جو کنکریاں بچھائی گئی ہیں وہ لؤلؤ اور یاقوت ہیں، اور اس کی مٹی زعفران کی ہے، جو بھی جنت میں داخل ہوگا وہ نعمتوں میں ہوگا اور اسے کوئی تکلیف نہیں آئے گی، وہ ہمیشہ رہے گا، اور اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اور اس کا لباس بوسیدہ نہیں ہوگا، اور نہ ہی اس کی جوانی ختم ہوگی، تین شخص ایسے ہیں جن کی اللہ تعالیٰ دعاء رد نہیں کرتا، ایک نیک و عادل امام و حکمران، اور روزہ دار حتیٰ کہ افطاری کر لے، اور مظلوم کی دعاء کو اوپر اٹھایا جاتا ہے حتیٰ کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور اللہ عز و جل فرماتا ہے: مجھے میری عزت کی قسم میں تیری ضرورت دکرونگا چاہے کچھ دیر بعد"

مسند احمد حدیث نمبر (8030) اس حدیث کو شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں صحیح قرار دیا ہے۔

اور اسے امام ترمذی نے درج ذیل الفاظ میں روایت کیا ہے:

"اور روزہ دار جب افطاری کرتا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2525) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

تو آپ اللہ تعالیٰ سے جنت میں جانے، اور جہنم کی آگ سے محفوظ رہنے کا سوال کر سکتے ہیں، اور اس کے علاوہ دوسری مشروع دعائیں بھی کر سکتے ہیں، لیکن ان الفاظ میں دعا صحیح حدیث میں مجھے تو نہیں ملی:

"أشهد أن لا إله إلا الله أستغفر الله أسألك الجبيرة وأعوذ بك من النار"

والله اعلم.